



## زند جانور کا کاٹا و گوشت مردار

ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے، تو وہاں کے لوگ (زند) اونٹوں کے کوہان اور (زند) بکریوں کی پٹھ کاٹتے تھے، آپ ﷺ فرمایا: ”زند جانور کا کاٹا و گوشت مردار“ [صحیح] [اسلم امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسلم امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسلم امام احمد نے روایت کیا ہے - اسلم امام دارمی نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں یہ فوائد بیان کیے گئے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے اور اہل مدینہ کے نزدیک یہ طریقہ رائج تھا کہ وہ (زند) اونٹ کی کوہان اور (زند) بکریوں کا چوڑے کاٹ کر کھاتے اور ان سے استفادہ کرتے تھے لہذا آپ ﷺ نے انہیں اس عمل سے روک دیا اور اس مسئلہ کے حوالہ سے مسلمانوں کے لیے ایک قاعدہ کلیہ بیان فرمادیا کہ زند چوپایوں کا جو حصہ کاٹ لیا جائے، جیسے اونٹ کی کوہان یا بکری کا چوڑے وغیرہ، چاہے آدمی خود کاٹے یا کٹا ہوا حاصل کرے، اس کا حکم اس جانور کے مردار کا حکم ہے؛ اگر اس جانور کا مردار طاهر ہے، تو طاهر ہوگا اور اگر اس جانور کا مردار نجس ہے، تو نجس ہوگا چنانچہ آدمی کا ہاتھ طاهر ہوگا، جب کہ مینڈھے کا چوڑے نجس ہوگا اسی سے اور بھی مسائل کا استخراج ہو سکتا ہے البتہ ماکول اللحم جانوروں کے بال، ان کی اون، ان کے پر، ان کا رواں، ان کا مشک اور مشک دان، یہ ساری چیزیں طاهر و پاک ہیں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8364>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

